محقق ومدلل
جدید مسائل

(نئے مسائل کا مستند ومعتبر مجموعہ)

پیش لفظ

بقیة السلف والخلف
حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی مد ظلہ العالی

جمع وترتیب:
(حضرت مولانا) مفتی محمد جعفر صاحب ملی رحمانی

تحقیق وتخریج:
طلباء دار الافتاء، ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

ناشر:
جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم
اکل کوا- مہاراشٹر

کتاب العقائد
کتاب الطہارۃ
کتاب الصلوٰۃ
کتاب الزکوٰۃ
کتاب الصوم
کتاب النکاح
کتاب البیوع
کتاب الاجارۃ
کتاب اللباس والزینۃ
کتاب الحظر والاباحۃ
مسائل الجوالۃ والانٹرنیت

مطبوعاتِ جامعہ

فضائل تجارت گجراتی (مترجم) حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی

المسائل المهمة فيما ابتلت به العامة (جلد اول وثانی) حضرت مولانا مفتی محمد جعفر صاحب

تعلیماتِ اسلام	مولانا مسیح اللہ خان صاحبؒ
المذکراتِ التفسیریہ	مولانا عبدالرحیم صاحب فلاحی
تفسیر عثمانی	شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ
محقق ومدلل مسائل جدیدہ	حضرت مولانا مفتی محمد جعفر صاحب ملی رحمانی
مہد سے لحد تک	مولانا مصطفیٰ صاحب مظاہری
منتخب آیات	مولانا نظام الدین صاحب قاسمی
حضرت وستانوی کی دل سوز مجلس ذکر	،، ،، ،،
تذکرہ اکابر	،، ،، ،،
ملفوظاتِ وستانوی	مولانا شبیر احمد اشاعتی
مترادفات القرآن	مولانا عبدالستار صاحب قاسمی

Jamia Islamia Easy English 1-2-3-4 & A-B

شاہراہ علم خصوصی شمارہ	فرقِ باطلہ
،، ،، ،،	فقہ المناسبات
،، ،، ،،	تعارف العلوم
،، ،، ،،	جامعہ نمبر
،، ،، ،،	توشۂ طلبہ
،، ،، ،،	دفاعِ حبیب کبریاؐ
،، ،، ،،	رمضان نمبر
،، ،، ،،	اسلام اور سائنس

اسلامی بینک کا قرض داروں سے سروس چارج لینا

مسئلہ(۳۶۰): اسلامی بینک (Islamic bank) کے لئے اپنے قرض داروں سے بطور سروس چارج (Service charge) کے کچھ رقم وصول کرنا چند شرائط کے ساتھ جائز ہے:

ا......قرض دار سے جو رقم وصول کی جائے وہ ان اخراجات سے تجاوز نہ کرے، جو اس منصوبہ پر قرض کے اجراء کے لئے لازم آتے ہوں۔

۲......اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ اگر اخراجات کی تحدید ممکن ہو تو یہ صورت احکامِ شریعت کے زیادہ موافق ہوگی، اور اس کے بارے میں کوئی کلام نہ ہوگا، اور اگر ہر منصوبہ کے الگ الگ اخراجات کی تحدید ممکن نہ ہو تو اس صورت میں بینک کے لئے اس سے واقعی اخراجات طلب کرنے کے بجائے، قرض جاری کرنے سے پہلے اور بعد میں کیجانے والی دفتری کارروائی کی اجرت وصول کرنا جائز ہے، بشرطیکہ یہ اجرت اس قسم کے کاموں پر لیجانے والی اجرتِ مثل سے زیادہ نہ ہو۔(۱)

والحجة على ما قلنا:

(۱) ما في **"رد المحتار على الدر المختار"**: يستحق القاضي الأجر على كتب الوثائق والمحاضر والسجلات قدر ما يجوز لغيره كالمفتي فإنه يستحق أجر المثل على كتابة الفتوى لأن الواجب عليه الجواب باللسان دون الكتابة بالبنان، ومع هذا الكف أولى احترازاً عن القيل والقال وصيانة لماء الوجه عن الابتذال. بزازية."درمختار".

قوله: (قدر ما يجوز لغيره) قال في جامع الفصولين: للقاضي أن يأخذ ما يجوز لغيره، وما قيل في كل ألف خمسة دراهم لا نقول به ولا يليق ذلك بالفقه، وأي مشقة للكاتب في كثرة الثمن؟ وإنما أجر مثله بقدر مشقته أو بقدر عمله في صنعته أيضاً كحكاك وثقاب يستأجر بأجر كثير في مشقة قليلة اهـ. قال بعض الفضلاء: أفهم ذلك جواز أخذ الأجرة الزائدة وإن كان العمل مشقته قليلة ونظرهم لمنفعة المكتوب له.اهـ. =

اصلاح ومرمت کی ذمہ داری مالک کی ہوگی

مسئلہ (۳۶۱): وہ کام جن کا تعلق مکان کی تعمیر اور عمارت سے ہے، ان کی اصلاح ومرمت کروانے کی ذمہ داری مالک کی ہے، جیسے رنگ وروغن کروانا، دیوار یا فرش وغیرہ کہیں سے خراب ہوجائے تو اس کی مرمت کرنا وغیرہ۔

چنانچہ جن کاموں کی ذمہ داری مالکِ مکان پر ہے، اور وہ ان کاموں کو انجام نہ دے، تو اس کی وجہ سے اگر کرایہ دار مکان یا دکان خالی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے، البتہ اگر کرایہ دار کرایہ کا معاملہ کرنے سے پہلے، یا کرتے وقت ان عیوب کو دیکھے جن کی اصلاح ومرمت مالک کی ذمہ داری ہے، اور اس پر راضی رہے اور اس کو ٹھیک کروانے کا مطالبہ نہ کرے، تو اس صورت میں کرایہ دار کو مکان خالی کرنے کی اجازت نہ ہوگی، اور اگر عقد کے وقت کرایہ دار نے ان خرابیوں کو دیکھ کر مرمت کروانے کا مطالبہ کردیا تھا، تو اس صورت میں کرایہ دار کو یہ حق حاصل ہوگا کہ ان خرابیوں کی مرمت نہ

= قلت: ولا يخرج ذلك عن أجرة مثله، فإنه من تفرغ لهذا العمل كثقاب اللآلي مثلاً لا يأخذ الأجر على قدر مشقته فإنه لا يقوم بمؤنته ولو ألزمناه ذلك لزم ضياع هذه الصنعة فكان ذلك أجر مثله.

(۱۲۷/۹، كتاب الإجارة، باب فسخ الإجارة، مطلب في صك القاضي والمفتي)

ما فی " **الفتاوی البزازية على هامش الهندية** ": وفي الدلال والسمسار أجر المثل وما تواضعوا أن من كل عشرة كذا حرام عليهم، يجوز للمفتي أخذ الأجرة على كتبه الجواب بقدره لأن اللازم عليه الجواب باللسان لا الكتابة. (فإن قلت) إذا كان الواجب عليه الجواب فقد حصل بالكتابة ووقع عن الواجب كما في خصال الكفارة أيّ فرد يوجد يقع عن الواجب فلا يجوز أخذ الأجرة كما في سائر الواجبات . (قلت:) الوجوب مقصور على الجواب والكتابة زائدة عليه بخلاف الخصال لأن الواجب ثمة واحد غير معين يتعين بالفعل. (۴۹/۵، كتاب الإجارة، في الأعمال التي لا تصح الإجارة بها وتصح)